2047 کو سمجھنے کیلئے 1947 سے آغاز کرنا ضروری

ترقیاتی فریم ورک کو تین زونز CURE، PURE اور RARE

ممبئی کلائمیٹ ویک کے موقع پر چیف منسٹر ریونت ریڈی کا خطاب

ممبئی۔18 فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ممبئی کلائمیٹ ویک کے موقع پر اے ریونت ریڈی نے تلنگانہ کے طویل مدتی ترقیاتی وژن کو پیش کرتے ہوئے معاشی ترقی کو ماحولیاتی پائیداری سے جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ 2047 کو سمجھنے کے لیے 1947 سے آغاز کرنا ضروری ہے۔ 1950 سے 1990 تک بھارت کی اولین ترجیحات تعلیم اور آبپاشی تھیں، جن کے دوران ملک نے دیہی اسکولوں سے لے کر اعلیٰ اداروں جیسے Indian Institutes of Technology (IITs)، Indian Institute of Science (IISc) اور Indian Institutes of Management (IIMs) تک مضبوط تعلیمی ادارے قائم کیے اور بجلی و آبپاشی کے لیے بڑے ڈیم تعمیر کیے۔ 1990 تک بھارت غذائی خود کفالت حاصل کر چکا تھا، اوسط عمر میں اضافہ ہوا اور انجینئرز، ڈاکٹروں اور سائنس دانوں کی عالمی سطح پر پہچان بنی۔ 1991 سے 2020 کے اصلاحاتی دور پر بات کرتے ہوئے وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ اس مرحلے میں لبرلائزیشن، پرائیویٹائزیشن اور گلوبلائزیشن (LPG) پر توجہ مرکوز رہی۔ ٹیلی کام اور سافٹ ویئر انقلاب کی بدولت بھارت خدمات کے شعبے میں ایک طاقت بن کر ابھرا، عالمی ٹیکنالوجی کمپنیوں نے یہاں سرمایہ کاری کی اور ملک میں سب سے زیادہ گلوبل کیپیبلٹی سینٹرز (GCCs) قائم ہوئے۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ اس عرصے میں مینوفیکچرنگ کے مواقع ضائع ہو گئے۔ کووڈ کے بعد ترجیحات اور سوچ میں واضح تبدیلی آئی ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ توانائی کسی بھی معیشت کی اصل کرنسی ہے اور ترقی کا پیمانہ بجلی کی پیداوار اور استعمال سے طے ہوتا ہے۔ تلنگانہ اس وقت اوسطاً 16,610 میگاواٹ روزانہ بجلی استعمال کر رہا ہے۔ گزشتہ سال زیادہ سے زیادہ طلب 17,162 میگاواٹ رہی، جو اس سال 19,000 میگاواٹ سے تجاوز کرنے اور 2034 تک 34,000 میگاواٹ سے بڑھنے کی توقع ہے، جب ریاست ایک ٹریلین ڈالر معیشت کا ہدف حاصل کرنا چاہتی ہے۔ تقریباً 24.8 فیصد یعنی ایک چوتھائی توانائی گرین پاور سے حاصل کی جا رہی ہے۔ وزیرِ اعلیٰ نے تلنگانہ کو 200 ارب ڈالر کی معیشت سے 2034 تک ایک ٹریلین ڈالر اور 2047 تک تین ٹریلین ڈالر معیشت بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے مستقبل کے ستونوں میں معیشت، ماحولیات، تعلیم و مہارت، توانائی، روزگار، صنعت کاری اور سب کے لیے دولت سازی کے مواقع شامل کیے۔ انہوں نے ریاستی ترقیاتی فریم ورک کو تین زونز CURE، PURE اور RARE میں تقسیم کیا۔ حیدرآباد کو 160 کلومیٹر کے آٹر رنگ روڈ کے اندر کور اربن ریجین ایکونومی (CURE) قرار دیا گیا۔ Hyderabad کے آٹر رنگ روڈ اور 360 کلومیٹر کے ریجنل رنگ روڈ کے درمیان واقع PURE زون کو مینوفیکچرنگ کے لیے مختص کیا گیا ہے، جو گرین انرجی سے چلنے والا بڑا صنعتی مرکز ہوگا اور چائنا 1+ متبادل کے طور پر ابھرے گا۔ کووڈ اور ماحولیاتی تبدیلی کے مشترکہ اثرات کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے موجودہ صورتحال کو ماحولیاتی ایمرجنسی قرار دیا اور کہا کہ ترقی، سرمایہ کاری اور روزگار کی فراہمی پائیداری کے ساتھ جاری رہنی چاہیے۔ حیدرآباد میں الیکٹرک گاڑیوں پر ٹیکس ختم کر دیا گیا ہے جس سے ای وی اپنانے کی شرح میں اضافہ ہوا ہے، جبکہ ای وی کمپنیوں سے مینوفیکچرنگ سرمایہ کاری پر بات چیت جاری ہے۔ دو لاکھ سے زائد آٹو رکشوں کو ماحول دوست متبادل کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے، 3,500 سے زائد آر ٹی سی بسوں کو الیکٹرک بسوں سے تبدیل کیا جا رہا ہے، اور حیدرآباد میٹرو کو 71 کلومیٹر سے بڑھا کر 200 کلومیٹر سے زیادہ کیا جا رہا ہے۔ صنعتوں کو مرحلہ وار شہری مرکز سے مضافاتی علاقوں کی طرف منتقل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے دریائے موسیٰ کی بحالی، جھیلوں کی تزئین، پانی اور توانائی کے گرڈ کی مضبوطی اور ہائڈرا HYDRAA کے قیام جیسے اقدامات کا ذکر کیا، جو بھارت کی پہلی مخصوص ماحولیاتی پولیس فورس ہے۔ حیدرآباد کو 2034 تک نیٹ زیرو بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے اور جلد ہی شہر بھر میں کاربن فٹ پرنٹ آڈٹ کیا جائے گا۔ آئندہ پانچ برسوں میں شہری حدود کے اندر تقریباً کوئی صنعت یا فیکٹری باقی نہیں رہے گی۔ اپنی تقریر کے اختتام پر وزیرِ اعلیٰ نے کہا کہ ہر وہ یونٹ بجلی جو گرین ہو جاتی ہے، ریاست، ملک اور پوری دنیا کے لیے فائدہ مند ہے، اور گرین انرجی سے چلنے والے مینوفیکچرنگ انقلاب کی ضرورت پر زور دیا۔

ہندوستانی بحریہ ملک کے سمندری مفادات کے تحفظ میں چوکس: مرمو

صدر جمہوریہ نے بین الاقوامی فلیٹ ریویو کا مشاہدہ کیا اور سمندری روایات پر اعتماد کا اظہار کیا

وشاکھاپٹنم۔18 فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) ہندوستان نے 1971 کی جنگ میں جس جگہ پاکستانی آبدوز غازی کو ڈبو دیا تھا، اسی جگہ ایک بار پھر تاریخ کی گونج سنائی دی۔ وشاکھاپٹنم کے اسی تاریخی ساحل پر بدھ کو ہندوستانی بحریہ نے اپنی سمندری طاقت، پیشہ ورانہ مہارت اور عالمی شراکت داری کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستانی مسلح افواج کی سپریم کمانڈر صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے انٹرنیشنل فلیٹ ریویو کا مشاہدہ کیا اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ فلیٹ ریویو میں حصہ لینے والی تمام بحری افواج عالمی ترقی، خوشحالی اور مجموعی بہبود کے راستے کے طور پر سمندروں کو آگے بڑھانے کے لیے مل کر کام کریں گی۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ بین الاقوامی بحری بیڑے کا جائزہ سمندری روایات کے لیے ممالک کے درمیان اتحاد، اعتماد اور احترام کو ظاہر کرتا ہے۔ سمندروں کے ساتھ ہندوستان کا رشتہ گہرا اور پائیدار ہے۔ صدیوں سے، یہ سمندر ہندوستان کے لیے تجارت، رابطے اور ثقافتی تبادلے کے راستے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سمندری خطے سمیت بین الاقوامی تعلقات کے تئیں ہندوستان کا نقطہ نظر ہمارے فلسفے ''وسودھیو کٹمبکم'' یا ''دنیا ایک خاندان ہے'' کی عکاسی کرتا ہے۔ انہوں نے تمام ہندوستانیوں کی جانب سے دوست بحریہ کے افسروں اور ملاحوں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ آپ اپنی خدمات کے ذریعے اپنے ممالک کی بہترین روایات کی عکاسی کرتے ہیں۔ بحریہ کے کپتان وویک مدھوال نے بتایا کہ یہ ہندوستان میں منعقدہ تیسرا انٹرنیشنل فلیٹ ریویو ہے۔ آج، ہم نے اس سمندری جائزے میں حصہ لیتے ہوئے 70 سے زیادہ پلیٹ کی شرکت کا مشاہدہ کیا، جس میں 18 بیرونی ممالک کے 19 جہازوں کے ساتھ ساتھ انڈین کوسٹ گارڈ اور شپنگ کارپوریشن آف انڈیا کے جہاز بھی شامل ہیں۔ اس سال، پہلی بار، دیسی ساختہ طیارہ بردار بحری جہاز آئی این ایس وکرانت ہندوستان کے فلیٹ ریویو میں حصہ لے رہا ہے۔ ہم نے موبائل کالم میں دیسی ساختہ کلوری کلاس آبدوز کی شرکت بھی دیکھی۔ اس کے علاوہ، کئی ہندوستانی ڈیزائن کردہ اور بنائے گئے پلیٹ فارم نے حصہ لیا، جن میں ڈسٹرائر، فریگیٹس، اے ایس ڈبلیو شیلو واٹر کرافٹ، سروے کشتی اور غوطہ خوری میں مددگار کشتی شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ فلائی پاسٹ کے ذریعہ بحریہ کی فضائی طاقت کا مظاہرہ کیا گیا جس میں فائٹر، ٹریز، ہیلی کاپٹر اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے میری ٹائم گشتی طیارے شامل تھے۔ ان تمام طیاروں نے اس سال انٹرنیشنل فلیٹ ریویو میں حصہ لیا۔ کیپٹن مدھوال نے بتایا کہ وشاکھاپٹنم میں ہونے والے تین بڑے پروگرام بین الاقوامی بحری بیڑے کا جائزہ، کثیر قومی بحری مشق 'میلان' اور نیول چیفس کانکلیو کے ساتھ، ہندوستان اس تاریخی بحری میل جول کا ایک اہم حصہ بن رہا ہے۔ ان تقریبات میں 72 ممالک کے تقریباً 72 وفود شرکت کر رہے ہیں۔

رمضان المبارک کا چاند نظر آ گیا، رحمتوں کا مہینہ شروع

حیدرآباد۔18 فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) حیدرآباد کے علاوہ ہندوستان کے مختلف شہروں میں رمضان المبارک 1447 ہجری کا چاند نظر آنے کی باضابطہ تصدیق ہوگئی ہے۔ مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی اور صدر مجلس علما دکن کو موصول ہونے والی مستند اور معتبر شہادتوں کی روشنی میں یہ اعلان کیا گیا کہ ملک کے مختلف علاقوں سے چاند نظر آنے کی اطلاعات موصول ہوئیں، جن کی شرعی جانچ اور تصدیق کے بعد رمضان المبارک کے آغاز کا فیصلہ کیا گیا۔ اعلامیہ کے مطابق 19 فروری 2026، بروز جمعرات یکم رمضان المبارک 1447 ہجری ہوگا۔ اس کے ساتھ ہی آج کی رات پہلی تراویح ادا کی گئی۔

رمضان میں صبح 5 بجے تک دکانیں چلانے کی اجازت

حیدرآباد۔18 فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے لیبر کمشنر ایم دانا کشور نے منگل 17 فروری کو ایک حکم نامہ جاری کیا جس میں تلنگانہ میں دکانوں اور اداروں کو رمضان کے مہینے میں صبح 5 بجے تک اپنے معمول کے اوقات سے زیادہ کام کرنے کی اجازت دی گئی۔ حکم کے مطابق، تمام دکانیں اور ادارے 19 فروری اور 20 مارچ تک تلنگانہ شاپس اینڈ اسٹیبلشمنٹ ایکٹ 1988 کے سیکشن (1) 7، (1) 12 اور (1) 31 کے دفعات سے مستثنیٰ ہیں۔ اس کا مطلب ہے کہ مقدس مہینے کے دوران دکانیں صبح 5 بجے یا سحری کے وقت تک کھلی رہ سکتی ہیں۔ سیکشن (1)7 میں کہا گیا ہے کہ کوئی بھی دکان حکومت کی طرف سے مقرر کردہ اوقات سے پہلے یا بعد میں نہیں کھلے گی، جبکہ دیگر دو حصے ملازمین کی چھٹیوں اور کام کے اوقات سے متعلق ہیں۔ تاہم، یہ چھوٹ کچھ شرائط کے ساتھ مشروط ہیں۔ کمشنر نے ہدایت کی ہے کہ ملازمین کو اوور ٹائم اجرت ان کی عام شرح سے دوگنا ادا کی جائے اور جو ملازمین چھٹیوں پر کام کرتے ہیں انہیں معاوضہ پر چھٹی دی جائے۔ ملازمین کو اتوار سمیت کسی بھی دن 13 گھنٹے سے زیادہ کام کرنے کی بھی اجازت نہیں ہے۔ اس دوران خواتین ملازمین کو کام کے اضافی اوقات سے استثنیٰ حاصل ہے اور کسی بھی خاتون ملازم کو رات 8:30 بجے کے بعد کام کرنے کی اجازت نہیں ہے۔

رمضان کی تیاری کے آخری لمحات میں اور سڑکیں جام

حیدرآباد۔18 فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) چہارشنبہ، 18 فروری کو حیدرآباد کے کئی علاقوں سے بھاری ٹریفک کی اطلاع ملی، لوگ رمضان کے مقدس مہینے کی تیاریوں کے لیے رش کر

رہے تھے۔ میر عالم منڈی، محبوب چوک، مالے پلی، آصف نگر، یاقوت پورہ بڑا بازار، چنٹل میٹ، چندرائن گٹہ، مصری گنج، اعظم پورہ اور عنبر پیٹ کی سڑکوں پر دوپہر سے ہی غیر معمولی رش دیکھنے میں آیا جس کی وجہ سے بڑے پیمانے پر ٹریفک میں خلل پڑا۔ یہاں تک کہ ٹریفک پولیس کی جانب سے مناسب نفری تعینات کرنے کے باوجود عہدیدار سڑکوں پر ٹریفک کو رواں دواں کرنے میں ناکام رہے کیونکہ لوگوں نے اپنی گاڑیاں دکانوں کے سامنے کھڑی کر دی تھیں جو گروسری، دودھ کی مصنوعات، اچار اور گوشت فروخت کرتی تھیں۔ شہر کے لوگوں میں سحری اور افطار کے لیے آخری لمحات کی تکالیف سے بچنے کے لیے دکانوں پر بھاگنا اور سامان خریدنا ایک عام رواج ہے، دن بھر کا روزہ شروع کرنے سے پہلے فجر سے پہلے اور بعد کے کھانے۔

بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی اور محکمہ پی ایچ ای راجوری کے مابین مفاہمتی یادداشت پر دستخط

جموں 18 , فروری (ہ س) بابا غلام شاہ بادشاہ یونیورسٹی راجوری اور محکمہ صحت عامہ انجینئرنگ راجوری کے درمیان دیہی علاقوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنے کے لیے ایک مفاہمتی یادداشت پر دستخط کیے گئے۔ یہ معاہدہ وائس چانسلر پروفیسر جاوید اقبال کی قیادت میں طے پایا۔ یونیورسٹی کی جانب سے رجسٹرار ابھشیک شرما جبکہ محکمہ صحت عامہ انجینئرنگ کی جانب سے ایگزیکٹو انجینئر سدیش کمار بھگت نے معاہدے پر دستخط کیے۔ معاہدے کے تحت یونیورسٹی اپنے خرچ پر پانی کے ٹینکر فراہم کرے گی، جن کے ساتھ ڈرائیور اور عملہ بھی تعینات ہوگا۔

وزیراعظم مودی سے مل کر فرانس کے صدر میکرون نے کہا- جے ہو!

ممبئی، 18 فروری (ہ س)۔ ملک کی اقتصادی راجدھانی ممبئی میں وزیراعظم نریندر مودی اور ہندوستان دورے پر آئے فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے ملاقات کی۔ ممبئی کے لوک بھون میں منگل کو بات چیت اور پریس کانفرنس کے بعد وزیر اعظم مودی اور فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون ایک ہی کار میں نظر آئے۔ اس دوران دونوں رہنماو?ں نے دوستانہ بات چیت کی۔ صدر میکرون نے منگل کی دیر رات کار میں وزیراعظم مودی کے ساتھ سفر کا فوٹو ایکس پر شیئر کیا۔ فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے لکھا، ''جے ہو!'' قابل ذکر ہے کہ ہندوستان اور فرانس نے منگل کو اپنے رشتوں کو ایک اور نئی تاریخی بلندی دی ہے۔ دونوں ممالک نے اپنی دوستی کو 'خصوصی عالمی اسٹریٹجک شراکت داری' میں بدل دیا ہے۔ ممبئی میں وزیر اعظم مودی اور میکرون کے درمیان ہوئی میٹنگ میں دفاع، تکنیک، اسٹارٹ اپ، ضروری معدنیات، صحت اور تعلیم جیسے شعبوں میں کئی بڑے اعلان ہوئے۔ صدر میکرون کے دورے کے دوران دفاعی شعبے میں کئی اہم فیصلے ہوئے۔ کرناٹک کے ویمگل میں 'ایچ 125 ہیلی کاپٹر فائنل اسمبلی لائن' کا افتتاح ہوا۔ یہ ہندوستان میں نجی شعبے کی پہلی ہیلی کاپٹر فیکٹری ہوگی۔ اسے ٹاٹا اور ایئر بس مل کر چلائیں گے۔ وزیراعظم مودی نے کہا کہ ہندوستان اور فرانس مل کر ایسا ہیلی کاپٹر بنائیں گے جو ماؤنٹ ایورسٹ تک پرواز بھر سکے گا۔ دونوں ممالک نے طے کیا ہے کہ اب ہر سال وزرائے خارجہ کے درمیان بات چیت ہوگی۔ انوویشن کو فروغ دینے کے لیے 'انڈیا-فرانس انوویشن نیٹ ورک' شروع کیا گیا۔ تکنیک اور دیگر شعبوں میں تعاون کے لیے کئی معاہدوں پر دستخط ہوئے۔ وزیراعظم مودی نے صدر میکرون کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان اور فرانس کی دوستی کی کوئی حد نہیں ہے۔ انہوں نے گزشتہ سال کے اپنے فرانس دورے کو یاد کیا۔ وزیراعظم مودی نے مارسیل شہر کا ذکر کیا، جہاں پہلی جنگ عظیم کے دوران ہندوستانی فوجیوں نے اپنی بہادری دکھائی تھی۔ انہوں نے ویر ساورکر کو بھی یاد کیا، جنہوں نے اسی شہر میں انگریزوں کی قید سے بچنے کے لیے سمندر میں چھلانگ لگائی تھی۔ اس موقع پر صدر ایمانوئل میکرون نے وزیراعظم مودی کو 2026 میں فرانس کی صدارت والے 52ویں جی-7 سربراہی اجلاس میں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا۔ میکرون نے کہا کہ سربراہی اجلاس سے پہلے ہندوستان اور فرانس کے درمیان بین الاقوامی ایجنڈے پر معاہدہ کرنے کے لیے عارضی میٹنگ ہونی چاہیے۔ ہندوستان اگلی برکس کانفرنس کی صدارت کرے گا اور فرانس جی-7 گروپ کی میزبانی کرے گا۔ اسی کے پیش نظر فرانس کے صدر نے کہا کہ دونوں ممالک کے نوجوانوں کے لیے انوویشن پر کام کرنے کا موقع بنایا جانا چاہیے۔ اس کے علاوہ، میکرون نے تحقیق، طلبا کے تبادلے اور تجارت کے شعبے میں نئی دہلی اور پیرس کے درمیان موثر شراکت داری کی اپیل کی۔ انہوں نے کہا، یہی وہ بات ہے جو میں وزیراعظم مودی کے اقوال میں جوڑنا چاہتا تھا۔ وزیراعظم مودی اور فرانس کے صدر ایمانوئل میکرون نے گیٹ وے آف انڈیا پر انڈیا-فرانس ایئر آف انوویشن 2026 کی باضابطہ شروعات کی۔ اس پہل کا مقصد ہندوستان اور فرانس کے درمیان انوویشن، تکنیک، اسٹارٹ اپ، تعلیم اور تحقیق کے شعبے میں تعاون کو اور مضبوط کرنا ہے۔ وہیں، کرناٹک کے بنگلورو میں منعقد 6ویں انڈیا-فرانس سالانہ دفاعی مذاکرے میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ہندوستان، فرانس کی اسٹریٹجک خودمختاری اور مضبوط یورپی دفاعی پالیسی کے تئیں اس کے عزم کی ستائش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حال ہی میں ہوا انڈیا-یورپی یونین سیکورٹی اور دفاعی شراکت داری معاہدہ دونوں فریقوں کے تعاون کو اور مضبوط کرے گا۔ ہندوستان اس ڈھانچے کا استعمال دوطرفہ اور وسیع یورپی سطح پر علاقائی استحکام اور مشترکہ صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے کرنا چاہتا ہے۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ دونوں ممالک نے دفاعی تعاون معاہدے کو اگلے 10 سال کے لیے تجدید کیا۔

وزیراقلیتی بہبود محمد اظہرالدین نے نامپلی میں اقلیتوں کے لیے فلاحی اسکیموں کا آغاز کیا

حیدرآباد۔18 فروری (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن نے بدھ، 18 فروری کو ریڈ روز پیلس، نامپلی میں اقتصادی مدد، اثاثوں کی تقسیم، اور ہنرمندی کی ترقی کے اقدامات کا ایک سلسلہ شروع کیا۔ اقلیتی بہبود کے وزیر محمد اظہرالدین مہمان خصوصی تھے اور انہوں نے چیکس، موپیڈس وغیرہ کی تقسیم میں حصہ لیا۔ مالیاتی گرانٹس کے ذریعے اقلیتی خواتین کو بااختیار بنانے اور ہنرمندی کو بڑھانے کے لیے روزگار پر مبنی تربیت فراہم کرنے پر خصوصی توجہ دی گئی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، اظہرالدین نے اقلیتی خاندانوں کی معاش کو بہتر بنانے میں معاشی امداد، ہنرمندی کی ترقی اور خود روزگار کے مواقع کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ اسکیمیں استفادہ کنندگان بالخصوص خواتین اور نوجوانوں کو براہ راست مدد فراہم کریں گی اور انہیں مالی طور پر خودمختار بننے کے قابل بنائیں گی۔ اس موقع پر ریاستی حکومت کے مشیر شبیر علی، تلنگانہ اقلیتی مالیاتی کارپوریشن کے چیرمین عبید اللہ کوتوال، تلنگانہ اقلیتی رہائشی تعلیمی ادارہ جات (TMREIS) کے چیئرمین فعیم قریشی، ایم ایل سی امفیندی اور مرزا رحمت بیگ اور اقلیتی بہبود محکمہ کے سکریٹری شفیع اللہ بھی موجود تھے۔

شاہ نے چھترپتی شیواجی مہاراج کے مجسمے کی نقاب کشائی کی

گاندھی نگر، 18 فروری (ہ س)۔ گاندھی نگر کے سیکٹر-21 واقع مہاراشٹر بھون میں مرکزی وزیر داخلہ اور امداد باہمی امت شاہ نے منگل کو چھترپتی شیواجی مہاراج کے شاندار مجسمے کی نقاب کشائی کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے امت شاہ نے کہا کہ شیواجی مہاراج کا یہ مجسمہ موجودہ اور آنے والی نسلوں کو ہمت، حکمت عملی اور 'سوراج' کے عزم کی مسلسل ترغیب دیتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ شیواجی مہاراج کی بہادری کی داستان اور گڈ گورننس کے اصول آج بھی سماج کو سمت دینے کا کام کرتے ہیں۔ انہوں نے شیواجی مہاراج کے تاریخی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ جب ملک کا بڑا حصہ غلامی کی بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا، تب محض 16 سال کی عمر میں شیواجی مہاراج نے رائیریشور مہادیو مندر میں 'ہندوی سوراج' کے قیام کا عزم کیا تھا۔

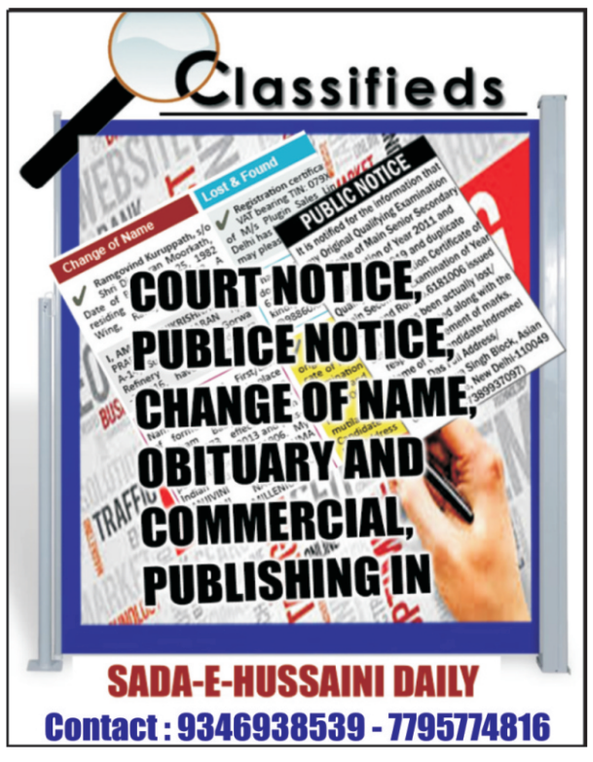

آئی آئی ٹی کھڑگپور کے تیتاش منڈل کو باوقار بین الاقوامی ارلی کیریئر ریسرچر ایوارڈ

کھڑگپور، 18 فروری (ہ س)۔ انڈین انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کھڑگپور کے ربر ٹیکنالوجی سینٹر کے اسسٹنٹ پروفیسر ڈاکٹر تیتاش منڈل کو 2026 کا "جرنل آف میکرومولیکولر سائنس، پارٹ اے: پیور اینڈ اپلائیڈ کیمسٹری ارلی کریئر ریسرچر پرائز" سے نوازا گیا ہے۔ یہ ایوارڈ ٹیلر اینڈ فرانسس (یو ایس اے) کی طرف سے اسپانسر کیا گیا ہے اور ایلسٹومر پر مبنی توانائی کی کٹائی کے نظام میں ان کی شاندار اور اختراعی شراکت کے لیے پیش کیا جاتا ہے۔ یہ معلومات بدھ کی شام آئی آئی ٹی کھڑگپور نے شیئر کی۔ ڈاکٹر منڈل کی تحقیق جدید ایلسٹومیرک مرکب مواد کی ترقی پر مرکوز ہے، جو اگلی نسل کے لچکدار الیکٹرانکس کے لیے اہم ہیں۔ اس کا کام سستی صحت کی نگرانی اور پوائنٹ آف کیئر تشخیصی ٹیکنالوجیز کو قابل بنانے میں اہم شراکت کر رہا ہے۔ وہ ربر پر مبنی توانائی کے نظام پر کام کر رہا ہے جو بیٹری سے پاک ویئرایبل الیکٹرانکس اور چھوٹے آلات کو، خاص طور پر دور دراز اور وسائل سے محدود علاقوں میں بجلی فراہم کر سکتا ہے۔ ڈاکٹر منڈل کو 2025 میں امریکن کیمیکل سوسائٹی کی طرف سے اسپارکس-تھامس ایوارڈ سے بھی نوازا گیا،

منوہر لال نے اے آئی امپیکٹ سمٹ میں منسٹری آف پاور پویلین کا افتتاح کیا

نئی دہلی، 18 فروری (ہ س)۔ مرکزی وزیر توانائی منوہر لال نے بدھ کو نئی دہلی میں بھارت منڈپم میں اے آئی امپیکٹ سمٹ میں وزارت پاور کے پویلین کا افتتاح کیا۔ پویلین دکھاتا ہے کہ کس طرح ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز جنریشن، ٹرانسمیشن، اور ڈسٹری بیوشن سسٹم کو نئی شکل دے رہی ہیں۔ بجلی کی وزارت کے مطابق، پویلین "میگاواٹس سے میگابائٹس تک: انڈیا کے پاور ایکوسسٹم کیتبدیلی" کے تھیم کے تحت پاور سیکٹر کا ایک بصیرت انگیز منظر پیش کرتا ہے۔ پویلین بنیادی ڈھانچے کے اعتماد کو مضبوط بنانے، کارکردگی کو بہتر بنانے اور پاور سیکٹر میں پائیدار ترقی کی حمایت کے لیے جدید ترین اے آئی ٹیکنالوجیز کو مربوط کرنے پر وزارت کی توجہ کی عکاسی کرتا ہے۔ مرکزی وزیر نے اے آئی امپیکٹ سمٹ میں دہلی میٹرو ریل کارپوریشن کی طرف سے لگائی گئی نمائش کا بھی دورہ کیا۔ ڈی ایم آر سی کے مینجنگ ڈائریکٹر ڈاکٹر وکاس کمار نے انہیں اے آئی کے میدان میں ڈی ایم آر سی کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کیا۔ اس موقع پر ڈی ایم آر سی کے عہدیداروں نے وضاحت کی کہ اے آئی صارفین کی شکایات اور مسافروں سے متعلق مسائل کے تیز ترحل کے قابل بنائے گی۔ اے آئی کو دیکھ بھال کے شعبوں میں استعمال کیا جا رہا ہے۔

امت شاہ نے مایاپوردھام میں کہا، میں چیتنیہ مہاپربھو کے پرجوش عقیدت مند کے طور پر آیا ہوں

کولکاتہ، 18 فروری (ہ س)۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ نے مغربی بنگال کے مقدس مایاپوردھام میں سریلا بھکتی سدھانت سرسوتی ٹھاکر پربھوپادا کے 152 ویں یوم پیدائش کی تقریبات میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ وہ چیتنیہ مہاپربھو کے پرجوش عقیدت مند کے طور پر یہاں آئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مایاپور کی مقدس سرزمین پر آنے سے ان کا شعور بیدار ہوا ہے اور یہ ان کے لیے بہت جذباتی لمحہ ہے۔ اس تقریب میں شاہ کے ساتھ مرکزی وزیر بھوپیندر یادو، مغربی بنگال اسمبلی میں اپوزیشن کے لیڈر شوبھیندو ادھیکاری، اور بی جے پی کے ریاستی صدر اور راجیہ سبھا کے رکن شمک بھٹاچاریہ بھی موجود تھے۔ اپنے خطاب کا آغاز کرتے ہوئے شاہ نے کہا کہ دن اور جگہ دونوں مقدس ہیں۔ ایک طرف، یہ مایاپور ہے، سری چیتنیہ مہاپربھو کی سرزمین، اور دوسری طرف، یہ بھکتی سدھانتا سرسوتی ٹھاکر پربھوپادا کی 152 ویں یوم پیدائش کا موقع ہے، جو مانیکچن یوگ جیسا ایک اچھا اتفاق ہے۔ انہوں نے اسکان کی سرگرمیوں کی بھی تعریف کی اور کہا کہ قدرتی آفات کے دوران اسکان کے پرساد تقسیم کیمپ سب سے پہلے پہنچتے ہیں۔

بنگلہ دیش کے وزیراعظم سے نیپال کے وزیرخارجہ نے ملاقات کی

کٹھمنڈو، 18 فروری (ہ س)۔ نیپال کے وزیر خارجہ بالانند شرما نے بنگلہ دیش کے وزیراعظم طارق رحمان سے رسمی ملاقات کی ہے۔ شرما نے انہیں مبارکباد دی اور نیپال کی وزیراعظم سشیلا کارکی کی جانب سے نیک خواہشات کا پیغام پیش کیا۔ پیغام میں رحمان کی انتخابی جیت کی ستائش کرتے ہوئے باہمی احترام، مشترکہ ترجیحات اور شراکت داری کی بنیاد پر نیپال-بنگلہ دیش تعلقات کو آگے بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا گیا۔ ڈھاکہ واقع نیپالی سفارت خانے کی طرف سے آج جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ نیپال کے وزیر خارجہ شرما نے 12 فروری کو ہوئے قومی انتخابات میں بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی کو فیصلہ کن جیت دلانے کے لیے بھی رحمان کو مبارکباد دی اور بنگلہ دیش میں پرامن و کامیاب جمہوری اقتدار کی منتقلی کی تعریف کی۔ وزیراعظم رحمان نے حلف برداری کی تقریب میں شرما کی موجودگی کے لیے شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یہ بنگلہ دیش کے تئیں نیپال حکومت اور نیپالی عوام کی یکجہتی اور خیرسگالی کو ظاہر کرتا ہے۔ بیان میں دونوں رہنماؤں کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری، توانائی، رابطے، تعلیم اور سیاحت کے شعبوں میں دوطرفہ

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، آئی ڈی اے، بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ، تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔